106530-اچھی آواز کے لیے مختلف مساجد میں جانا

سوال

خشوع کے حصول کے لیے کسی اچھی آواز والا امام تلاش کرنے کے لیے مختلف مساجد میں جانے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

واللہ اعلم ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ
اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ اس کا مقصد خشوع و خضوع اور نماز میں راحت
قلبی حاصل کرنا ہو، اس لیے کہ ہر آواز راحت والی نہیں ہوتی.

اس لیے اگر کسی امام کی آواز سننے کے
لیے جانے کا مقصد نماز میں خشوع و خضوع ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں، بلکہ ہو سکتا
ہے یہ چیز قابل تعریف ہو اس کی نیت پر اسے اجر و ثواب حاصل ہو.

کیونکہ انسان کو کسی امام کے پیچھے
خشوع و خضوع حاصل ہوتا ہے اور کسی امام کے پیچھے نہیں، اور اس کا سبب قرآت اور نماز
کی ادائیگی میں فرق ہے، لہذا اگر تو دور والی مسجد میں جانے کا مقصد اچھی آواز میں
قرآن مجید سماعت کرنا اور اس سے مستفید ہونا اور خشوع و خضوع ہو نہ کہ صرف خواہش کے
پیچھے بھاگنا اور چکر لگانا.

بلکہ مقصد فائدہ اور علم ہو اور
مقصود نماز میں خشوع و خضوع ہو تو ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں، صحیح حدیث میں ثابت
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"نماز میں سب سے زیادہ اس شخص کو
اجر و ثواب حاصل ہوتا ہے جو سب سے زیادہ دور سے چل کر آئے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (651) صحیح
مسلم حدیث نمبر (662).

اس لیے اگر وہ اس میں زیادہ قدم اٹھا
کر جانے کا مقصد بھی شامل کر لے تو یہ بھی نیک مصالح اور مقاصد میں شامل ہو گا"

انتہی.